سوال

خفیہ طور پر اسلام قبول کر لیا لیکن ایک نصرانی سے شادی کرنا چاہتی ہے

جواب

الحمد للہ.

ں :

ں مسلمان بہن کے جو حالات ذکر کیے ہیں وہ بہت ہی افسردہ اور غمگین کر دینے والے ہیں، ہمارے پہلے جواب میں یہ بات بیان ہو چکی ہے کہ وہ اب مسلمان ہے چاہے اس نے لوگوں کے سامنے اسلام کا اظہار کرنے میں تاخیر ہی کی ہے، اور اس مسلمان عورت کی کسی نصرانی شخص سے معتبر شمار نہیں ہوگی

اسے مسلمان ہوتے ہوئے کسی نصرانی سے شادی کرنے کی کیا مجبوری ہے اور کیا چیز اسے ایسا کرنے پر مجبور کر رہی ہے؟ ان کی زندگی کیسے بہتر ہوگی؟ اور اگر اس نصرانی کو بیوی کے مسلمان ہونے کا علم ہو گیا تو کیا ہوگا؟

اور وہ اس نصرانی کو کیوں دھوکہ دے رہی اور اس سے فراڈ کیوں کر رہی ہے؟ اور یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو یہ دھوکہ کیوں دے رہی ہے کہ وہ کسی نصرانی کے نکاح میں ہوتے ہوئے مسلمان ہوگی؟

وں نہیں سوچتی کہ اس کی اولاد کا انجام کیا ہوگا؟ اور وہ اپنی اولاد کا گناہ اور بوجھ کیسے برداشت کر سکے گی کیونکہ وہ نصرانیت پر پرورش پائینگے اور ان کا دین نصرانی ہوگا ہو سکتا ہے وہ اس نصرانیت سے چھٹکارا حاصل کر لیں، اور یہ بھی ہو سکتا ہے وہ نصرانی ہی رہیں، اس سے بھی بڑھ کر کوئی اور گناہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایس

اور اسے علم نہیں کہ وہ جب اپنی اولاد کو جنہیں وہ مسلمان دیکھنا چاہتی تھی وہ اللہ کے ساتھ کفر کر رہی ہے اور وہ خود ہی انکی شقاوت و بدبختی کا سبب بنی تو اس بنا پر شقاوت و بدبختی کی زندگی بسر کریگی؟

ہ نہیں دیکھ رہی کہ اس کے والد نے جو غلطی کی تھی وہ خود بھی وہی غلطی دہرا رہی ہے؟ کیا اس نے اس پر ذرا غور نہیں کیا؟ یہ بالکل وہی تکلیف دہ حادثہ ہے جس سے وہ خود دوچار ہوئی تھی، بلکہ اگر اللہ سبحانہ و تعالی اسے دین اسلام قبول کرنے کی توفیق نہ دیتا تو وہ خود بھی نصرانیت پر ہی قائم رہتی.

س کے ساتھ تو ایک اور گناہ ملانے جا رہی ہے جو ساری زندگی اس کے لیے عار بن کر رہ جائیگا اور ساتھ رہے گا وہ زنا کاری ہے، اس سے بھی قبیح کوئی اور گناہ ہو سکتا ہے اور کیا اس سے بھی بڑھ کر کوئی شنیع جرم ہوگا، تو پھر وہ اپنے لیے اس جرم پر کیسے راضی ہو رہی؟ اور کیا اس کے لیے اپنے باپ کے گھر کی جہنم

پ کی سہیلی نے بہت ساری واضح غلطیوں کا ارتکاب کیا ہے:

ہ غلطی:

ں نے دین اسلام کے اظہار و اعلان میں تاخیر کی ہے.

سری غلطی:

نصرانی شخص سے منگنی قبول کی ہے، اور اس میں زیادتی کا شکار ہوئی ہے، ہو سکتا ہے اسے دین اسلام قبول کرنے میں کوئی تردد ہوا ہو اور وہ اس لیے چرچ گئی ہو کہ شائد وہاں راحت حاصل ہو جائے.

ردد دین اسلام قبول کرنے سے قبل تھا تو اس کی سمجھ آتی ہے، اور اس کی کوئی وجہ ہے، لیکن اگر یہ تردد دین اسلام قبول کرنے اور شرح صدر ہو جانے اور دین کے شعار پر عمل کرنے کے بعد ہوا ہو تو یہ معاملہ بہت خطرناک ہے، اور اس کی زد تو ایمان باللہ پر پڑ رہی ہے اللہ تعالی اس سے محفوظ رکھے.

ری غلطی:

راز سے اپنے منگیتر کے سامنے پردہ اٹھاتے ہوئے والد کا راز افشاء کیا ہے، حالانکہ اس کی کوئی ضرورت بھی نہ تھی، اور پھر اس کا یہ راز افشاں کرنے سے اس کے والد کے لیے بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے، اور اسے خود بھی کوئی مصلحت و فائدہ حاصل نہیں ہوگا، کیونکہ منگیتر کا اس رشتہ سے انکار کرنا ممکن ہے، اور اس

م:

ہیں کہ وہ دین اسلام پر ثابت قدم رہے، اور اللہ تعالی نے اسے جو ہدایت کی نعمت عطا فرمائی ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کرے، کسی نعمت کا شکریہ نہیں کہ فسق و فجور کا ارتکاب کیا جائے، اور اپنے آپ کو کسی ایسے شخص کے حوالے کر دیا جائے جو اس کے لیے حلال ہی نہیں، اور ایسی اولاد پیدا کرنے کا سبب بنا

نتے ہیں کہ انسان جس دین پر پلا اور جوان ہوا ہو جس پر اس نے تربیت پائی ہو اسے چھوڑنا آسان نہیں ہوتا، اس کا معنی یہ ہوا کہ اس لڑکی نے دین اسلام سے محبت اور اس پر مطمئن ہوتے ہوئے دین اسلام کو اختیار کیا ہے.

تو پھر اب یہ کمزوری کیوں؟ اور وہ اپنے آپ کو شیطان کے قدموں پر چلنے کا موقع کیوں دے رہی ہے؟

یطان کے راستے بہت ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے:

اے ایمان والو تم شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو اور جو کوئی بھی شیطان کے قدموں کے پیچھے چلے تو وہ تو بے حیائی اور برائی کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے، اور اللہ تعالی سب کچھ سننے والا، سب

اس عورت پر اس کا منگیتر اور شادی اثر انداز نہیں ہوگا، اور اگر براہ راست شیطان بھی اسے اس کی طرف بلائے تو وہ قبول نہیں کریگی، لیکن شیطان نے بتدریج اسے دین اسلام سے دور کرنے کی کوشش کی ہے، اور اس کے ساتھ چال چل رہا ہے.

بال کرنے لگی ہے کہ باپ کا گھر چھوڑنے کے لیے وہ اسلام اور نصرانی سے شادی دونوں کو جمع کر سکتی ہے، اور اس طرح وہ سخت معاملات سے چھٹکارا حاصل کر لے گی، اور ہو سکتا ہے شیطان نے کوئی اور راہ بھی اختیار کر لی ہو، یعنی اس منگیتر سے محبت اور دل لگ ہو، شیطان اللہ کے بندوں کو پھانسنے کے۔

ں اسے یہ متنبہ کرنا چاہیں گے کہ یہ جمع ممکن نہیں، اور صرف اسی صورت میں ہی ہو سکتا ہے کہ وہ اپنا دین اسلام ضائع کر بیٹھے.

ہ میں زنا کا ارتکاب ہونے کے ساتھ ساتھ اولاد پر ظلم اور خاوند پر بھی ظلم ہے، اور یہ بھی اس صورت میں جب وہ اس شادی کو حرام اور زنا سمجھتے ہوئے کرتی ہے، لیکن اگر وہ اس شادی کو حلال سمجھے تو پھر وہ مرتد ہوگی اور یہ بتائیں کہ اس سے بھی بڑھ کر کوئی خسارہ اور نقصان ہو سکتا ہے؟

بھی پریشان و غم میں بتلا کیا ہے، لیکن اب بھی امید قائم ہے، اور نجات کا دروازہ کھلا ہے، ہماری بہن کو صرف پختہ عزم اور صدق کی ضرورت ہے، اگر وہ دین اسلام پر مطمئن ہے تو پھر اسے دین اسلام کے لیے ہر چیز کی قربانی دینی چاہیے، اور دین اسلام کی راہ میں اسے جو تکلیف اٹھانا پڑے اس پر وہ صبر کر۔

ت کرتے ہیں کہ وہ ایسے اہل علم اور دینی لوگوں سے مدد لے جن پر اسے اعتماد ہو اور وہ اس کے ایمان کی تقویت کا باعث بنیں، اور اس کے یقین کا ثابت رکھیں، اس کے ساتھ ساتھ کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت اور شرعی وظائف اور اذکار پابندی کے ساتھ کرنے کی نصیحت کرتے ہیں کیونکہ اہل باطل لوگو

ہ بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنی اس سہیلی کا ساتھ دے اور اسے دین اسلام کا اعلان کرنے میں مدد فراہم کرے، اور اسے راہ ہدایت پر ثابت قدم رکھنے میں مدد و معاون ثابت ہو.

دعا ہے کہ وہ اس بہن کی مدد فرمائے، اور اس سے جنوں اور انسانوں کے شیطانی ہتھکنڈوں کو دور فرمائے اور اس کے لیے آسانی اور نکلنے کی راہ بنائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

171712